روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 15 جون 2009ء 21 جمادی الثانی 1430 ہجری 15 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 132

جبریل نے خوشخبری دی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

(مسند احمد حدیث نمبر: 15767)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض اشخاص ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کے مدارج میں کسب اور سلوک اور مجاہدہ کو کچھ دخل نہیں بلکہ اُن کی شکمِ مادر میں ہی ایک ایسی بناوٹ ہوتی ہے کہ فطرتاً بغیر ذریعہ کسب اور سعی اور مجاہدہ کے وہ خدا سے محبت کرتے ہیں۔ اور اُس کے رسول یعنی حضرت **محمد مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ان کو رُوحانی تعلق ہو جاتا ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں اور پھر جیسا جیسا اُن پر زمانہ گذرتا ہے وہ اندرونی آگ عشق اور محبت الٰہی کی بڑھتی جاتی ہے اور ساتھ ہی محبت رسول کی آگ ترقی پکڑتی ہے اور ان تمام اُمور میں خدا اُن کا متولّی اور متکفّل ہوتا ہے اور جب وہ محبت اور عشق کی آگ انتہاء تک پہنچ جاتی ہے۔ تب وہ نہایت بیقراری اور دردمندی سے چاہتے ہیں کہ خدا کا جلال زمین پر ظاہر ہو اور اسی میں اُن کی لذّت اور یہی اُن کا آخری مقصد ہوتا ہے۔ تب اُن کے لئے زمین پر خدا تعالیٰ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کسی کے لئے اپنے عظیم الشان نشان ظاہر نہیں کرتا اور کسی کو آئندہ زمانہ کی عظیم الشان خبریں نہیں دیتا۔ مگر اُنہیں کو جو اُس کے عشق اور محبت میں محو ہوتے ہیں اور اُس کی توحید اور جلال کے ظاہر ہونے کے ایسے خواہاں ہوتے ہیں جیسا کہ وہ خود ہوتا ہے۔ یہ بات اُنہیں سے مخصوص ہے کہ حضرت اُلوہیّت کے خاص اسرار اُن پر ظاہر ہوتے ہیں اور غیب کی باتیں کمال صفائی سے اُن پر منکشف کی جاتی ہیں اور یہ خاص عزّت دُوسرے کو نہیں دی جاتی۔

شاید ایک نادان خیال کرے کہ بعض عام لوگوں کو بھی کبھی سچی خوابیں آجاتی ہیں۔ بعض مرد یا عورتیں دیکھتے ہیں کہ کسی کے گھر میں لڑکی یا لڑکا پیدا ہوا تو وہی پیدا ہو جاتا ہے اور بعض کو دیکھتے ہیں کہ وہ مر گیا تو وہ مر بھی جاتا ہے یا بعض ایسے ہی چھوٹے چھوٹے واقعات دیکھ لیتے ہیں تو وہ ایسے ہی ہو جاتے ہیں۔ .... ایسے واقعات کچھ چیز ہی نہیں ہیں اور نہ کسی نیک بختی کی ان میں شرط ہے۔ بہت سے خبیث طبع اور بدمعاش بھی ایسی خوابیں اپنے لئے یا کسی اور کیلئے دیکھ لیتے ہیں۔ لیکن وہ امور جو خاص طور کے غیب ہیں وہ خدا تعالیٰ کے خاص بندوں سے مخصوص ہیں۔ وہ لوگ عام لوگوں کی خوابوں اور الہاموں سے چار طور کا امتیاز رکھتے ہیں۔ **ایک یہ کہ** اکثر اُن کے مکاشفات نہایت صاف ہوتے ہیں اور شاذونادر مشتبہ ہوتا ہے مگر دوسرے لوگوں کے مکاشفات اکثر مکدّر اور مشتبہ ہوتے ہیں اور شاذونادر کوئی صاف ہوتا ہے۔ **دوسرے یہ کہ** وہ عام لوگوں کی نسبت اِس قدر کثیر الوقوع ہوتے ہیں کہ اگر مقابلہ کیا جائے تو وہ مقابلہ ایسا فرق رکھتا ہے جیسا کہ ایک بادشاہ اور ایک گدا کے مال کا مقابلہ کیا جائے۔ **تیسرے** اُن سے ایسے عظیم الشان نشان ظاہر ہوتے ہیں کہ کوئی دُوسرا شخص اُن کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ **چوتھے** اُن کے نشانوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں پائی جاتی ہیں اور محبوب حقیقی کی محبت اور نصرت کے آثار اُن میں نمودار ہوتے ہیں اور صریح دکھائی دیتا ہے کہ وہ ان نشانوں کے ذریعہ سے اُن مقبولوں کی عزّت اور قُربت کو دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے اور اُن کی وجاہت دلوں میں بٹھانا چاہتا ہے مگر جن کا خدا سے کامل تعلق نہیں اُن میں یہ بات پائی نہیں جاتی بلکہ ان کی بعض خوابوں یا الہاموں کی سچائی اُن کے لئے ایک بلا ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے ان کے دلوں میں تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر سے وہ مَرتے ہیں اور اُس جڑھ سے مخالفت پیدا کرتے ہیں جو شاخ کی سرسبزی کا موجب ہوتی ہے۔ اے شاخ یہ مانا کہ تُو سرسبز ہے اور یہ بھی قبول کیا کہ تجھے پھول اور پھل آتے ہیں مگر جڑھ سے الگ مت ہو کہ اس سے تُو خشک ہو جائے گی اور تمام برکتوں سے محروم کی جائے گی کیونکہ تو جُزو ہے کل نہیں ہے۔ اور جو کچھ تجھ میں ہے وہ تیرا نہیں بلکہ وہ سب جڑھ کا فیضان ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 69,68)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی درخواست وکیل التعلیم کو بھجوائیں

1۔ امیدوار اپنی طرف سے درخواست وکیل التعلیم ربوہ کے نام سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوائے۔

2۔ اس درخواست میں امیدوار اپنا نام، تاریخ پیدائش، ولدیت، پتہ، تعلیم اور اگر واقف نو ہے تو اس کا حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

3۔ اپنی پاسپورٹ سائز کی ایک تصویر بھی درخواست کے ساتھ ارسال کرے۔

نوٹ: جو امیدوار پہلے درخواست دے چکے ہیں وہ بھی ایک پاسپورٹ سائز تصویر ارسال کریں۔

4۔ درخواست پر امیدوار کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں۔

5۔ درخواست امیر صاحب/صدر صاحب جماعت کی سفارش کروانے کے بعد بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

اعلیٰ کامیابی

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ وردہ شہزادی بنت مکرم ملک حبیب احمد صاحب آف کینیڈا نے امسال کینیڈا کی اعلیٰ ترین یونیورسٹی آف ٹورانٹو سے وکالت کی اعلیٰ ترین ڈگری شاندار اعزاز کے ساتھ حاصل کی ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچی کیلئے بہت ہی باعث برکت فرمائے اور سلسلہ کی خدمت کی پہلے سے بھی بڑھ کر توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

میرے مولیٰ!

میرے مولیٰ مری بگڑی کے بنانے والے
میرے پیارے مجھے فتنوں سے بچانے والے

جلوہ دکھلا مجھے او چہرہ چھپانے والے
رحم کر مجھ پہ او منہ پھیر کے جانے والے

میں تو بدنام ہوں جس دم سے ہوا ہوں عاشق
کہہ لیں جو دل میں ہو الزام لگانے والے

تشنہ لب ہوں بڑی مدت سے خدا شاہد ہے
بھر دے اک جام تو کوثر کے لٹانے والے

ڈالتا جا نظر مہر بھی اس غمگیں پر
نظرِ قہر سے مٹی میں ملانے والے

کبھی تو جلوہ بے پردہ سے ٹھنڈک پہنچا
سینۂ و دل میں مرے آگ لگانے والے

تجھ کو تیری ہی قسم کیا یہ وفاداری ہے
دوستی کر کے مجھے دل سے بھلانے والے

کیا نہیں آنکھوں میں اب کچھ بھی مروّت باقی
مجھ مصیبت زدہ کو آنکھیں دکھانے والے

مجھ کو دکھلاتے ہوئے آپ بھی رہ کھو بیٹھے
اے خضر کیسے ہو تم راہ دکھانے والے

ڈھونڈتی ہیں مگر آنکھیں نہیں پاتیں ان کو
ہیں کہاں وہ مجھے روتے کو ہنسانے والے

ساتھ ہی چھوڑ دیا سب نے شب ظلمت میں
ایک آنسو ہیں لگی دل کی بجھانے والے

تاقیامت رہے جاری یہ سخاوت تیری
او مرے گنجِ معارف کے لٹانے والے

رہ گئے منہ ہی ترا دیکھتے وقتِ رحلت
ہم پسینہ کی جگہ خون بہانے والے

ہو نہ تجھ کو بھی خوشی دونوں جہانوں میں نصیب
کوچۂ یار کے رستہ کے بھلانے والے

ہم تو ہیں صبح و مسا رنج اٹھانے والے
کوئی ہوں گے کہ جو ہیں عیش منانے والے

مجھ سے بڑھ کر ہے مرا فکر تجھے دامن گیر
تیرے قربان مرا بوجھ اٹھانے والے

کلام محمود

گر نہیں عرش معلیٰ سے یہ ٹکراتی تو پھر
سب جہاں میں گونجتی ہے کیوں صدائے قادیاں
بن کے سورج ہے چمکتا آسماں پر روز و شب
کیا عجب معجز نما ہے رہنمائے قادیاں

(کلام محمود)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے

قرآن کریم کی بے مثل تشبیہات اور استعارے

مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

قرآن، اللہ کا کلام، سب کلاموں سے برتر، سب کلاموں سے بہتر۔ لطیف بھی اور دقیق بھی۔ اس میں گہرائی بھی اور گیرائی بھی۔ خوبصورتی بھی اور حسن بھی۔ بقول حضرت امام جعفر صادقؒ چار چیزوں پر مشتمل عبارت پر، اشارات پر، لطائف پر اور حقائق پر۔ گویا سب سے اعلیٰ، سب سے خوبصورت، تشبیہ و استعارہ سے مزین، کہیں تمثیل، کہیں مثال، کہیں اشارہ کہیں کنایہ، حسن ہی حسن۔ خوبصورتی ہی خوبصورتی۔ بات کو سمجھانے کا انداز نرالا۔ مثالوں سے وضاحت اور تخلیق حسن بھی اور یہی ہے مؤثر تعلیم دینے کا انداز کہ ایک ایسی کہانی، ایسی جیتی جاگتی مثال، ایسی تصویر کشی شامل کر دی جائے کہ وہ ذہن پہ ایک گہرا نقش چھوڑ جائے۔ ایسی حسین و جمیل مثالیں قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔ کن کن کا ذکر کیا جائے۔ آیئے چند ایک ملاحظہ کریں۔

مالی قربانی کی مثال

بات یہ سمجھانی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے بہت ثواب کے مستحق ہیں۔ کتنا ثواب؟ اس کو ایک خوبصورت مثال سے واضح کیا گیا ہے۔ ’’جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں۔ ان کی حالت اس دانہ کی حالت سے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے‘‘۔ (البقرۃ:262)

دنیادار لوگ۔ اعداد و شمار کے شیدا۔ کیا ملے گا؟ کتنا ملے گا؟ اس ’’کتنے‘‘ کی وضاحت ایک خوبصورت مثال سے مگر انداز دیکھئے کتنا پیارا۔ فقط یہ نہیں کہا کہ سات سو گنا ثواب ملے گا۔ اتنا کہہ دینے سے بھی بات واضح ہو جاتی۔ مگر انداز ملاحظہ ہو۔ ایک لہلہاتی کھیتی کا منظر، بڑا خوبصورت، بڑا حسین، جو اور بھی کچھ کہہ جاتا ہے۔ ایک ایک دانہ سے سات سات بالیں نکلتی ہوئی، ہر ایک سو سو دانوں سے بھرپور۔ صرف ایک تصور کی وضاحت ہی نہیں بلکہ ایک منظر، ایک خوبصورت منظر، ذہن پہ نقش ہوتا ہوا۔ اللہ کے اچھے بندے یقیناً ایسے ثواب اور ایسے منظر کا تصور کر کے خوش ہو جائیں گے۔ مگر نہیں، اللہ کو اپنے اچھے بندوں پہ بہت پیار آ رہا ہے۔ اس لئے ایک اور مثال، ایک اور حسین نظارہ، جو دل کو لبھائے بھی اور ذہن پہ نقش بھی ہو۔ سو اس تصور کو مزید ایک مثال سے مزین کر کے فرمایا: ’’جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کی حالت اس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اونچی جگہ پر ہو اور اس پہ بارش ہوئی ہو جس کی وجہ سے وہ اپنا پھل دوچند لایا ہو‘‘۔ (البقرۃ:266) اپنے اچھے اعمال کو ایک لہلہاتی ہوئی کھیتی کی شکل میں دیکھئے۔ اونچے پہاڑوں پہ ایستادہ پھلوں سے لدے ہوئے درختوں کی شکل میں دیکھئے۔ کیا خوبصورت انداز، کیا دیدنی نظارہ، کتنا لبھانے والا منظر۔ آپ نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔ اس کی خوشنودی چاہی اور اس مہربان اللہ نے آپ کو ایسا خوبصورت منظر پیش کر کے، ایک نہایت ہی پیارے انداز میں ایسے اعمال کا ثواب ظاہر کر دیا، معمولی اعمال کا سات سو گنا ثواب۔ معمولی کاموں کے میٹھے۔ رسیلے انعامات!

دنیا کی مثال

ایک اور مثال لیجئے ’’جو کچھ یہ لوگ اس قریب کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں اس کی حالت اس ہوا کی حالت کی طرح ہے، جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسی قوم کی کھیتی پر چلے جس نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو۔ پھر وہ اسے تباہ کر دے‘‘۔ (آل عمران:118) ایک اور کھیتی، اعمال کی کھیتی، مگر ایسی جس میں سفلی زندگی کا بیج بویا گیا۔ اس لئے اب وہ کھیتی سرد ہواؤں کے تھپیڑوں کی زد میں ہے۔ ہوا تو کھیتی کو خوبصورتی بخشتی ہے۔ مثلاً باد نسیم اٹھکیلیاں کرتی ہوئی، فصلوں کو خوبصورتی سے لہراتی ہے، لیکن اگر یہ باد صرصر بن جائے۔ اگر ہوا برفیلی ہو جائے تو سرد ملکوں کے لوگ جانتے ہیں کہ وہ کیا ظلم ڈھاتی ہے۔ کتنی تباہی لاتی ہے۔ سو اس مثال نے یہ بات بڑے احسن طریق پر واضح کر دی کہ اگر ہماری سوچ کا دائرہ اور اعمال کا محور فقط اپنی ذات ہی رہے تو پھر ہمیں ایک خوفناک برفیلی ہوا سے تباہی کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ بات پہنچانے کا کتنا خوبصورت رنگ!

دنیا کا انجام

دنیا پہ لٹو ہو جانے والوں کو اور دنیا کے ہی ہو کے رہ جانے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سمجھانے کا خوبصورت انداز اپناتا ہے، ملاحظہ کیجئے فرمایا: ’’اے لوگو، جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے، آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے۔ اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے اور وہ خوب لہلہاتی ہے مگر آخر تو اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ گلا ہوا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں ایسے دنیاداروں کے لئے سخت عذاب مقدر ہے‘‘۔ (الحدید:21) یعنی دنیاوی وجاہت، مال و زر، جاہ و حشمت بظاہر اتنے خوشکن ہیں جتنی ایک لہلہاتی ہوئی کھیتی، مگر کیا اس کے انجام کا بھی سوچا؟ اس کھیتی کا انجام تو ہے بھوسہ، گلا ہوا، چورا چورا بھوسہ، کتنے خوبصورت انداز میں بات سمجھا دی گئی۔

عہد شکنی کی مثال

ایک اور مثال لیجئے۔ انسان بڑا کمزور بھی ہے اور خود غرض بھی۔ تنگی ترشی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حضور جھک جاتا ہے۔ گڑگڑاتا ہے۔ منت مانتا ہے۔ عہد کرتا ہے۔ قسمیں کھاتا ہے۔ اللہ میاں ایک بار یہ مصیبت ٹال دے آئندہ میں کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا یا رشوت نہیں لوں گا یا ماں باپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اور پھر جب اللہ تعالیٰ اس پر رحم کھا کے اسے اس مصیبت سے نجات دیتا ہے تو وہ اپنے کئے ہوئے عہد نہ صرف بھول جاتا ہے بلکہ ان کو توڑ دیتا ہے۔ اب یہ بات جو راقم نے تحریر کی وہ شاید کسی پر وقتی طور پر اثر کرے لیکن شاید وہ دوسرے لمحے اسے بھول بھی جائے۔ اس انداز تحریر میں کوئی ایسی بات نہیں جو اس تصور کو ذہن پہ نقش کر دے۔ اب ملاحظہ کیجئے اللہ میاں کا خوبصورت انداز اور ایک خوبصورت تشبیہ، فرمایا: ’’اور چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے اپنے عہد کو جب اپنا ضامن بنا لیا، مت توڑو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے یقیناً جانتا ہے اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا‘‘۔ (النحل:93,92) کیا تصویر کشی ہے ایسی کہ ذہن پہ نقش ہو جائے۔ اللہ سے کیا ہوا عہد توڑتے ہوئے اسی احمق عورت کی شکل آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے جس نے سوت کاتا۔ اس کی مضبوط اٹیاں بنائیں اور پھر خود ہی ان پہ چاقو یا قینچی سے وار کر دیا۔ مضبوط دھاگے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ مضبوط عہد کو پارہ پارہ کر دیا۔ کتنی بیوقوف تھی وہ عورت اور کتنے ناسمجھ ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے عہد باندھ کے پھر اس کی صریحاً خلاف ورزی کر جاتے ہیں۔ کتنا مؤثر ہے انداز بات سمجھانے کا!

خدائی کلام کی خوبصورتی آپ نے ملاحظہ کی۔ ایسی مثالیں بیشمار، کہیں تشبیہ، کہیں استعارہ، کہیں تمثیل، کہیں نظارہ، الغرض بلاغت بھی اور فصاحت بھی۔ دلکشی بھی اور وضاحت بھی۔ کلام خوبصورت بھی اور پُرتاثیر بھی۔ ایسے ایسے نظارے، ایسے ایسے نقشے، ایسی تصاویر کہ ذہن پہ ان مٹ نقش چھوڑ جائیں۔ وضاحت بھی ہو اور دلکش انداز میں بھی۔

کافر اور منافق کی مثال

سورۃ بقرہ شروع ہی اس خوبصورت انداز سے ہوتی ہے مثلاً کہا گیا کہ کفار کے دلوں اور کانوں پہ مہر کر دی گئی اور ان کی آنکھوں پہ پردہ پڑا ہوا ہے۔ منافق بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ اور پھر اس کی وضاحت ایک خوبصورت تمثیل سے کی گئی۔ فرمایا: ’’ان کی حالت اس شخص کی حالت کی طرح ہے جس نے آگ جلائی۔ پھر جب اس آگ نے اس کے اردگرد کے علاقہ کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ ان کی روشنی کو لے گیا اور اس نے انہیں قسم قسم کے اندھیروں میں اس حالت میں چھوڑ دیا کہ وہ راہ نجات نہیں دیکھتے‘‘۔

(البقرۃ:18)

منافق آگ بھڑکا کے بڑا خوش ہوتا ہے مگر وہ اپنا انجام نہیں سوچتا۔ آگ کے بعد اندھیرا ہمیشہ گہرا ہو جاتا ہے جس میں کچھ بھی تو نظر آتا ہے اور وہ آگ لگانے والا اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ دیکھا آپ نے کتنا خوبصورت انداز بیان۔ کتنی دل پہ نقش ہونے والی تصویر کشی۔

کمزور سہارے کی مثال

ایک اور تصویر دیکھئے: ’’ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور دوست بنائے، مکڑی کا سا حال ہے جس نے اپنے لئے گھر تو بنایا لیکن گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے‘‘۔ (العنکبوت:42) اللہ کے سوا دوسروں کا سہارا لینے والا سمجھتا تو یہ ہے کہ اسے پناہ مل گئی، ایک پناہ گاہ میسر آ گئی مگر وہ نہیں جانتا کہ یہ سہارا کتنا کمزور ہے۔ اس خیال کو ان الفاظ میں ادا کیا جاتا تو اظہار بیان نہایت ہی کمزور رہتا لیکن جب ایک مکڑی کے بنے ہوئے جالے کی تصویر سامنے آتی ہے تو ایسی پناہ گاہ کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ یہ بظاہر ایک سہارا ہے لیکن کیا کبھی مکڑی کا گھر بھی پناہ دے سکتا ہے؟ کیا ایسے کمزور سہارے پہ بھی تکیہ کیا جا سکتا ہے؟ کیا یہ بھی حقیقی سہارا بن سکتا ہے؟ (سوائے اس گھر کے کہ اس مکڑی کے جالے کے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کے لئے ایک مضبوط حصار بنا دیا)۔

کہاں تک اس خوبصورت انداز کی بات کی جائے۔ یہ مثالیں قرآن کریم میں بکھری پڑی ہیں‘۔ یہ انداز بیان۔ تماثیل۔ تشبیہات۔ استعارے قرآن کریم کے صفحوں کو مزین کئے ہوئے ہیں۔ یقیناً یہ اس خدا کا کلام ہے جو کہ جمیل اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

الرجی کی اقسام، وجوہات، احتیاط اور علاج

سوال وجواب کی شکل میں

س۔الرجی کیا ہے؟

ج۔الرجی کسی مادے سے لاحق ہونے والی ایسی جسمانی بیش حساسیت کا نام ہے جو کسی خاص آدمی کو تو متاثر کرتی ہے۔لیکن دوسروں کو اس سے کچھ نہیں ہوتا۔

س۔ماحول اور فضاء میں اس کے کیا اثرات ہیں؟

ج۔ماحول اور فضاء میں یہ کیفیت طاری کرنے والے بے شمار مادے موجود ہیں۔جو حساس جسم رکھنے والوں کو مختلف درجوں کی حساسیت میں مبتلا کرتے ہیں۔

س۔الرجی کی نوعیت کس قسم کی ہوتی ہے؟

ج۔الرجی کی نوعیت معمولی بھی ہوسکتی ہے اور شدید قسم کی بھی ہوسکتی ہے۔

س۔الرجی ایک شخص میں کس طرح داخل ہوتی ہے؟

ج۔الرجی کے مادے ہوا میں موجود ذرات بھی ہوسکتے ہیں اور بعض قسم کی غذائیں بھی ہوسکتی ہیں۔جن ذرات اور غذاؤں میں ایک شخص حساسیت میں مبتلا ہوتا ہے اور دوسرا شخص بالکل متاثر نہیں ہوتا۔

س۔الرجی جسم میں کس طرح پیدا ہوتی ہے؟

ج۔تاثر قبول کرنے والے افراد ان ذروں یا غذاؤں سے سابقہ پڑنے پر فوری طور پر متاثر ہوتے ہیں۔چند گھنٹوں یا کئی دنوں بعد بھی جسم کا کوئی حصہ الرجی کی زد میں آسکتا ہے۔

س۔الرجی جسم کے جس حصے پر ہوتی ہے۔اسے کیا کہتے ہیں؟

ج۔الرجی جسم کے جس حصہ پر ہو۔اسے (شاک آرگن) کہتے ہیں۔

س۔جسم کے کون سے حصے الرجی کی زد میں زیادہ آتے ہیں؟

ج۔عام طور پر آنکھیں۔جلد۔چھاتی۔آنتیں اور کان اس کی زد میں آنے والے شاک آرگن ہوتے ہیں۔

س۔یہ کیفیت کون سے مادے پیدا کرتے ہیں؟

ج۔ان میں اڑنے والے بیج۔گردو غبار۔اشیائے زیبائش۔جانوروں کے بال۔زہریلے پودے۔سیرم۔ویکسین اور دوائیں شامل ہیں۔

س۔غذاؤں میں الرجی کا سبب کیسے بنتا ہے؟

ج۔غذاؤں میں سے کینو۔مالٹے۔دودھ۔انڈے۔گندم۔مچھلی۔چاکلیٹ۔گوبھی۔آلو۔ٹماٹر اور سٹرابری میں سے کوئی ایک بھی باعث الرجی بن سکتی ہے۔

س۔الرجی ہونے کی علامات کیا ہیں؟

ج۔الرجی کی علامات میں بار بار سردرد لاحق ہونا آدھے سر کا درد۔چکر محسوس ہونا۔یا تنگی محسوس ہونا طبیعت میں اشتعال پیدا ہونا۔چھینکیں آنا۔آنکھیں جلنا چنبل۔دل کی جلن۔بخار ذیابیطس۔بدہضمی۔قبض۔اسہال۔معدے کا پھوڑا۔دمہ۔وزن کا بڑھ جانا۔ناک سے پانی بہنا یا ناک کا بند ہوجانا۔سانس پھول جانا۔چہرہ یا آنکھیں سوج جانا وغیرہ شامل ہیں۔

س۔الرجی پیدا ہونے کے اسباب کیا ہیں؟

ج۔الرجی میں اس امر کا اشارہ ہوتا ہے کہ جسم ایک خاص نوعیت کی اشیاء ذرات یا غذا کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس کی قوت برداشت ان اشیاء یا حالات کے سامنے دم توڑ رہی ہے۔اس سے یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ غلط غذاؤں کے انتخاب اور ملاپ نے جسم کے اندر ہم آہنگی کو درہم برہم کر رکھا ہے۔

س۔بچوں میں الرجی کس طرح پیدا ہوتی ہے؟

ج۔بچوں میں الرجی کا بڑا سبب انہیں 10 سے 12 ماہ کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی اناج اور گوشت وغیرہ کھلا دینا۔یا ایسے مویشی کا دودھ پلا دینا جسے ان کا نازک معدہ برداشت نہیں کرسکتا۔کیونکہ ان کے جسم میں وہ انزائم نہیں ہوتے جو ان چیزوں کو ہضم کرنے میں مدد دے سکیں۔

س۔بچوں کو الرجی سے بچانے کے لیے کون سا طریقہ استعمال کرنا چاہیے؟

ج۔بچوں کو کم از کم آٹھ ماہ تک ماں کا دودھ پلانا چاہیے۔کیونکہ یہ دودھ قدرت کی طرف سے ایک ایسا عطیہ ہے جس میں ان کے جسم کو درکار تمام غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں۔

س۔الرجی کے مزید کیا اسباب ہیں؟

ج۔الرجی کا ایک اور بڑا سبب ڈبہ بند غذائیں ہیں۔جنہیں زیادہ عرصہ تک قابل استعمال بنانے کے لیے ان میں مختلف قسم کے کیمیکلز شامل کردیے جاتے ہیں۔ان میں بعض کیمیکلز سخت ردعمل کو جنم دیتے ہیں۔

س۔چینی الرجی کیسے پیدا کرتی ہے؟

ج۔بہت زیادہ مصفا چینی وافر مقدار میں کھالی جائے۔تو جسم میں اس سے نمٹنے کی صلاحیت نہیں ہوتی جس کے نتیجہ میں بلڈ شوگر کی بے اعتدالیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔غلط غذائی عادات وٹامنز کا توازن بھی بگاڑ کر رکھ دیتی ہیں۔

س۔مشہور ڈاکٹر ہنیز سالے کا الرجی کے بارے میں کیا کہنا ہے؟

ج۔علامات الرجی اور دباؤ کے مشہور محقق ڈاکٹر ہنیز سالے کا کہنا ہے کہ الرجی کی علامات ذہنی دباؤ کے ردعمل کے سوا کچھ نہیں۔جس کے نتیجے میں بعض لوگ عام قسم کی خوراک اور پٹرول کے بخارات کو بھی برداشت نہیں کرسکتے۔

س۔الرجی پر قابو پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ج۔سب سے پہلے الرجی کے سبب کی تحقیق اور تعین کیا جائے۔یہ کام مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں دوسرے نمبر پر یہ کرنا چاہیے کہ الرجی سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔تیسرا اور اہم طریقہ یہ ہے کہ بیمار شخص اپنی عام صحت کو بہتر بنا کر اپنی قوت مدافعت بڑھائے۔

س۔الرجی کا باعث بننے والی غذاؤں کا کیسے کھوج لگایا جاسکتا ہے؟

ج۔پہلا طریقہ۔سعی وخطا، (ردوبدل کرنے) کا ہے۔جو یہ ہے کہ اپنی غذاؤں میں ردوبدل کیا جائے اور مختلف چیزوں کو باری باری ترک کرکے دیکھا جائے۔اس طرح پتہ چل جاتا ہے کہ کس قسم کے کھانے کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے اور کس سے نہیں ہوتی۔

س۔الرجی سے بچنے کے لیے کیا طریقہ استعمال کرنا چاہیے؟

ج۔الرجی سے بچنے کے لیے زیادہ تر سادہ ترین غذا استعمال کرنی چاہئیں۔بغیر پکی ہوئی اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔ڈبہ بند غذاؤں سے جس حد تک ہو سکے پرہیز کرنا چاہئیں۔ایسی سبزیاں وغیرہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔جن پر کیڑے ماردواؤں کا چھڑکاؤ کیا گیا ہو۔اپنے آپ کو پرکھنا چاہیے کہ کس قسم کی خوراک میرے اندر ردعمل پیدا کررہی ہے۔جن چیزوں پر مشکوک ہونے کا گمان ہو۔انہیں دو ہفتے تک بالکل نہیں کھانا چاہیے۔

س۔الرجی کا سبب تلاش کرنے کا دوسرا طریقہ کون سا ہے؟

ج۔دوسرا طریقہ نبض ٹیسٹ کا ہے۔جو یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے اپنی نبض چیک کرلیں۔یاد رہے کہ یہ کھانا ایک ہی غذا پر مشتمل ہو۔اس کے بعد آدھا گھنٹہ انتظار کریں۔اس کے بعد پھر نبض چیک کریں۔نبض میں معمولی تیزی یعنی (16 سے زائد دھڑکنیں) نارمل سمجھی جاتی ہیں۔

س۔کیسے پتہ چلے گا کہ یہ غذا الرجی پیدا کرنے کا باعث ہے؟

ج۔اگر آپ کی دھڑکنوں کی تعداد 84 فی منٹ سے نہیں بڑھتی تو آپ الرجی فری ہیں۔اگر اس سے بڑھ جاتی ہے اور کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تک بڑھی ہوئی رہتی ہے۔تو سمجھ جائیں کہ یہی غذا جو آپ نے ابھی ابھی کھائی ہے۔یہ غذا الرجی پیدا کرتی ہے۔اسے آئندہ بالکل نہ کھائیں۔

س۔الرجی پر قابو پانے کا سب سے آسان طریقہ کونسا ہے؟

ج۔الرجی پیدا کرنے والے کھانوں سے مکمل طور پر پرہیز کرنا چاہیے۔چاہے یہ کھانے آپ کے کتنے ہی من پسند غذا ہوں۔

الرجی سے صحت یابی کے لیے ضروری ہے کہ آپ چار پانچ روز کے لیے فروٹ کھانا شروع کردیں۔تازہ پھلوں کا رس پینا شروع کریں۔جو دن میں کئی کئی بار پیا جانا چاہیے۔اس کے بعد ایک پھل یا ایک سبزی پر مشتمل خوراک کا استعمال شروع کردیں۔یعنی ایک ہفتہ تک صرف گاجر۔انگور یا سیب کھاتے رہیں۔پھر اس میں کسی دوسری سبزی یا پھل کو شامل کرنا شروع کر دیں۔مزید اگلے ہفتے اس میں ایک سبزی یا پھل شامل کرلیں۔اس طرح چار ہفتوں کے بعد پروٹینی غذا کھانا شروع کردیں۔یاد رکھیں کہ یہ غذا ایک ہی ہونی چاہیے۔جب آپ محسوس کریں کہ اس واحد پروٹینی غذا نے الرجی پیدا کرنا شروع کردی ہے تو اسے چھوڑ دیں اور دوسری شروع کردیں۔اس سے آپ تعین کر سکیں گے کہ کونسی غذا الرجی پیدا کرتی ہے۔

س۔الرجی جب کسی درخت کی خوشبو کی وجہ سے ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔مریض کو الرجی جب کسی درخت کی خوشبو کی وجہ سے ہو تو اس کو ہومیوپیتھی دوا پیٹروسیلی نم (Petroselinum)30 دیں۔

س۔اگر مریض کو الرجی چینی یا گنے کے رس سے ہو تو کیا کیا جائے؟

ج۔اگر الرجی چینی یا گنے کے رس کی وجہ سے ہو تو مریض کو۔سکہارم آف۔Saccharum off مفید رہتا ہے۔

س۔اگر غذاؤں کی وجہ سے الرجی ہو تو کون سی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔اگر انڈوں۔نشاستہ۔دودھ۔شہد۔پیاز۔گندم اور حیواناتی غذاؤں سے الرجی ہو تو مریض کو نیٹرم میور (Natrum mur) دینا چاہیے۔

س۔جو الرجی اگزیما کی سبب بن جائے تو اس کا کیا کرنا چاہیے؟

ج۔گندم سے الرجی جو اگیزیما کا سبب بن جائے تو اس کے لیے۔سورائی نم (Psorinum) قابل بھروسہ ہے۔

س۔اگر دودھ سے الرجی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔اگر دودھ کی وجہ سے الرجی ہو اور چھپاکی کی وجہ بن جائے تو اس کے لیے۔ارٹیکا یورنس (Urtica urens) استعمال کرنی چاہیے۔

س۔اگر الرجی کی وجہ سے زرد بخار ہوجائے تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔جب الرجی سے مریض کو زرد بخار ہوجائے تو مریض کو۔امبروشیا آرٹیمیشیا۔(Ambrosia artemisia) پوٹینسی کی صورت میں دینی چاہیے۔

س۔اگر انڈہ کھانے سے الرجی شروع ہو تو کونسی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔الرجی اگر صرف انڈہ کھانے سے ہو تو مریض کو۔فیرم میٹ (Ferrum mat) دینی چاہیے۔

س۔اگر سٹرابری کھانے سے الرجی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔اگر سٹرابری کھانے سے الرجی ہو اور چھپاکی ہوجائے اور چھاتی پر بوجھ محسوس ہو اور سانس لینے میں دقت محسوس ہو تو مریض کو۔فرگیریا وساکا (Fragaria vesaca) دوا زیادہ مفید ہے۔

س۔جب دودھ سے بنی ہوئی اشیاء۔انڈوں اور

حیواناتی پکی ہوئی غذائیں کھانے سے الرجی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ دودھ سے بنی ہوئی اشیاء۔ انڈے اور حیواناتی پکی ہوئی غذائیں الرجی کا سبب ہوں تو۔ سلفر۔ ٹیوبر کولینم۔ تمام ادویات کی سردار شمار ہوتی ہیں۔ پہلے۔ ٹیوبرکونیم 200 طاقت میں ہفتہ میں دو خوراکیں دیں۔ اگر ان سے افاقہ نہ ہو تو ہفتہ میں ایک خوراک سلفر (Sulphur) 200 طاقت میں دیں اگر اس پوٹینسی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہو تو اس دوا کی طاقت میں ایک ہزار تک اضافہ کر لیں۔ اور ہر دو ہفتے کے بعد دو خوراکیں دیں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

س۔ اگر کسی کو چاکلیٹ کھانے سے الرجی (Allergy) ہو تو کونسی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔ جب کسی کو چاکلیٹ کھانے سے الرجی نمودار ہو تو۔ سلفر (Sulphur) زیادہ بہتر ہے۔

س۔ کسی کو بال رنگنے سے الرجی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کسی کو بال رنگنے سے الرجی ہو تو اسے بھی سلفر (Sulphur)۔ زیادہ بہتر ہے۔

س۔ اینٹی بائیوٹک ادویات کی وجہ سے الرجی ہو تو کیا کرنا چاہے؟

ج۔ مریض کو اگر اینٹی بائیوٹک ادویات کھانے سے الرجی ہو تو مریض کو۔ سلفر (Sulphur)۔ زیادہ بہتر رہے گی۔

س۔ عام الرجک بیماریوں کے لیے کون سی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔ ایسی بیماریاں جو عام طور پر جلد۔ پھیپھڑوں اور دوسرے حصوں پر اثر انداز ہوں تو ارجنٹم نائٹریکم (Argentum nitricum) دینے سے دور ہو جاتی ہیں۔

س۔ اگر جلدی الرجی میں حرارت بڑھ جائے تو کیا کیا جائے؟

ج۔ جلدی الرجی میں حرارت بڑھنے سے مریض کو ایپس (Apis) ضرور دینی چاہیے۔

س۔ الکوحل والے مشروب سے الرجی ہو تو کونسی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔ اگر الکوحل والے مشروب پینے سے الرجی شروع ہو تو۔ کلوریٹم استعمال کرنی چاہیے۔

س۔ الرجک زکام کا کوئی مؤثر علاج بتائیں؟

ج۔ جب مریض کے ناک گلے یا سانس کی نالیوں میں ٹھنڈک پائی جائے اور صبح کے وقت زکام ہو جائے جس کے ساتھ چھینکیں بھی آتی ہوں۔ ناک سے لگاتار ایسا پانی خارج ہوتا ہو اوپر کے ہونٹ اور ناک کے دونوں نتھنوں کو اس وقت تک جلاتا رہے۔ جب تک ان میں سرخی اور زخم پیدا نہ ہو جائیں۔ پیشانی اور سر میں درد بھی ہوتا ہو۔ ایسا زکام ہر سال کے اگست کے مہینہ میں ہو جاتا ہو تو اس کے لیے ایلیم سیپا (Allium cepa) شفا بخش ہے۔

س۔ چھپاکی کیا ہے؟

ج۔ بعض اوقات الرجی کا اظہار ظاہری جلد پر ہوتا ہے۔ جسے چھپاکی کہتے ہیں۔ جونہی چھپاکی شروع ہو تو مریض کو ہومیو دوا دینی چاہیے۔ یہ ادویات کسی بھی ہومیو سٹور سے بآسانی مل سکتی ہیں۔

س۔ اگر ایپس دینے سے چھپاکی نہ جائے تو کیا دینا چاہیے؟

ج۔ اگر ایپس دینے سے چھپاکی ختم نہ ہو تو پھر مریض کو ہکلورالم ہائیڈریٹم، ہر تین گھنٹوں کے وقفے سے دیتے رہیں۔

س۔ اگر چھپاکی کی وجہ سردی ہو تو کیا دینا چاہیے؟

ج۔ اگر چھپاکی سردی یا بھیگ جانے کی وجہ سے ہو تو، ڈلکامارا (Dulcamara)، دینا مفید ہے۔

س۔ چھپاکی اگر رات کو بستر کی گرمی کی وجہ سے ہو تو کیا دینا چاہیے۔

ج۔ اگر رات کو بستر کی گرمی سے چھپاکی (سوزش) ہو تو پھر مریض کیلئے، سلفر (Sulphur) مفید ہے۔

س۔ کیڑے مکوڑے کے ڈنگ مارنے کی وجہ سے چھپاکی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ جب کسی کیڑے مکوڑے کا ڈنگ لگنے سے سوزش یا چھپاکی ہو تو، ارٹیکا یورنس (Urtica urens)، اچھی دوا ہے۔

س۔ اگر چھپاکی جگر کی تکلیف کی وجہ سے ہو تو کیا دینا چاہیے؟

ج۔ چھپاکی اگر جگر کی تکلیف کے ساتھ ہو تو مریض کو ہر چار گھنٹے بعد ایسٹک فلوریا ٹیلس دینا چاہیے۔

س۔ چھپاکی کے ساتھ ساتھ اگر مریض کو قبض بھی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ چھپاکی کی بگڑی ہوئی حالت میں جب مریض کو قبض بھی ہو تو ہر دو گھنٹے کے وقفے سے نیٹرم میور 30 (Natrum mur) دیتے رہیں تو مریض شفایاب ہو جائے گا۔

س۔ اگر جسم پر مختلف اقسام کی چھپاکی ظاہر ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کسی مریض کے جسم پر مختلف اقسام کی چھپاکی کے ابھار دکھائی دیں تو۔ ہائیڈراسٹس (Hydrastis) بہترین دوا ہے۔

س۔ اگر چھپاکی کا ٹھنڈی ہوا سے آرام آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر چھپاکی کا مریض ٹھنڈی ہوا میں رہے تو اسے افاقہ ہوتا ہو تو مریض کو کلکیر یا کارب (Calcarea carb) دینا چاہیے۔

س۔ اگر چھپاکی سال کے بعد حملہ آور ہو تو اس کا کیا حل کرنا چاہیے؟

ج۔ جب کسی مریض کو ہر سال چھپاکی کا دورہ پڑتا ہو۔ مریض کی جلد پر جلن اور خارش ہوتی ہو۔ اگر جلد اس قدر گرم ہو جاتی ہو جیسے آگ پر رکھی ہوئی ہو تو رہس ریڈی کینس (Rhus radicans) 200 طاقت میں دیں۔

س۔ چھپاکی سے اگر جلن محسوس ہو تو کیا دینا چاہیے؟

ج۔ جب کوئی مریض چھپاکی کی وجہ سے جلن اور بے چینی محسوس کرے تو۔ آرسینیکم البم (Arsenicum album) دوا دینی چاہیے۔

س۔ چھپاکی اگر مختلف حالتوں (یعنی موسموں) میں ہو تو کیا استعمال کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کسی مریض کی چھپاکی موسم گرما میں ختم ہو جاتی ہو لیکن سردیاں شروع ہوتے ہی پھر آ جاتی ہو ایسے مریض کو فاسفورس (Phosphorus) دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

س۔ چھپاکی پرانی ہونے کی وجہ سے اگر خارش ہو تو کیا کرنا چاہے؟

ج۔ پرانی چھپاکی کی صورت میں جب پورے جسم پر ایسے ابھار ہوں جن کو خارش ہوتی رہتی ہو تو ایسٹک فلوریا ٹیلس دینے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

س۔ اگر چھپاکی گوشت خوری کی وجہ سے ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کسی مریض کو گوشت خوری کی وجہ سے چھپاکی ہو جاتی ہو تو اس کے لیے۔ روٹا (Ruta) عمدہ دوا ہے۔

س۔ چھپاکی کی وجہ سے اگر سوجن ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے۔

ج۔ جب چھپاکی کی وجہ سے پورے جسم پر سوجن ہو جائے تو فراگیریا (Fragaria) استعمال کرنا چاہیے۔

س۔ مشہور ڈاکٹر فشر کا چھپاکی کے بارے میں کیا کہنا ہے؟

ج۔ ڈاکٹر فشر کہتے ہیں کہ جب کسی مریض کی جلد پر چھپاکی کی وجہ سے بہت زیادہ آگ کی مانند خارش ہوتی ہو۔ چہرے پر بڑی بڑی پھنسیاں دکھائی دیں۔ چہرہ سوجا ہوا اور بدنما دکھائی دے اور متاثرہ حصے کو کھرچنے کو جی چاہتا ہو تو اسے ارٹیکا یورنس (Urtica urens) دینے سے شفاء ہو جاتی ہے۔

س۔ اگر چھپاکی اور دیگر جلدی تکلیفیں علاج کرنے کے باوجود بھی نہ جائیں تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ چھپاکی اور دیگر جلدی تکلیفیں اگر علاج کرنے سے بھی ختم نہ ہوں تو سکوکم چک دیں۔

س۔ چھپاکی پرانی ہونے کی وجہ سے اگر شدید تکلیف دہ خارش ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ چھپاکی پرانی ہو اور تکلیف دہ خارش ہوتی ہو جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہوتا ہو تو، سلفیورک ایسڈ (Sulphuric acid)، سے بہتر دوا اور کوئی نہیں۔

س۔ اگر کسی مریض کو چھپاکی معدے کی کھٹاس کی وجہ سے ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کسی مریض کو معدے کی کھٹاس کی وجہ سے چھپاکی ہو تو ایسی چھپاکی کی بہترین دوا، ڈلکا مارا 30 (Dulcamara) ہے۔

س۔ چھپاکی کے لیے مخصوص دوا کونسی ہے؟

ج۔ چھپاکی کے لیے مخصوص دوا، تھائرائیڈینم ہے۔ جتنے زیادہ قسم کے چھپاکی کے ابھار ہوں اور جسم کے زیادہ حصے پر ہوں۔ اتنی ہی زیادہ واضح اس دوا کا استعمال ہوگا۔

س۔ اگر چھپاکی کسی کھٹے پھل یا سرکہ کی وجہ سے ہو تو کیا کرنا چاہے؟

ج۔ جب کسی مریض کو کھٹے پھل جیسے سنگترہ مالٹا یا کھٹے آم اور سرکہ وغیرہ کے استعمال سے چھپاکی ہو جاتی ہو تو، کیمفر، مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ چینی میں ملا کر استعمال کیا جائے تو چھپاکی کا نام ونشان تک ختم ہو جاتا ہے۔

س۔ کھلی ہوا میں اگر چھپاکی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کوئی مریض گرم کمرے میں رہے تو اسے افاقہ رہے اور جونہی کھلی ہوا میں جائے تو چھپاکی حملہ کر دیتی ہے۔ ایسی صورت میں سیپیا (Sepia) اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

س۔ اگر مشقت کرنے سے چھپاکی ہو تو کیا استعمال کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر کوئی مریض مشقت کرے تو اسے چھپاکی ہو جائے ایسی صورت میں اسے سورانیم دیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوگا۔

س۔ چھپاکی میں اگر زیادہ خارش کی وجہ سے جلد سرخ ہو جائے تو کونسی دوا استعمال کرنی چاہیے؟

ج۔ جب کسی مریض کو چھپاکی کی صورت میں بہت زیادہ خارش ہو اور اس کی جلد سرخ اور متورم ہو جاتی ہو تو رسٹاکس (Rhus tox)۔ معجزانہ طور پر اثر دکھاتی ہے۔

س۔ چھپاکی کی صورت میں اگر دل کی دھڑکن تیز ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ جب کسی مریض کی چھپاکی اس قدر جوش پر ہو کہ مریض میں لنگڑا پن پایا جائے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جائے اور اسہال بھی شروع ہو جائیں۔ جب مریض صبح کے وقت جاگنے پر نہانے لگے تو تکلیف بڑھ جاتی ہو تو بووسٹا (Bovista)۔ دوا استعمال کرنی چاہیے۔

س۔ الرجی اور چھپاکی کے لیے کوئی ہومیو پیتھک مرکب کونسا ہے؟

ج۔ الرجی کے لیے درج ذیل مرکب کسی ہومیو سٹور سے بنوالیں۔

(1) آرسینک ایلب 30 (Arsenic alb)

(2) میزی ریوم 30 (Mezereum)

(3) رس ٹاکس 30 (Rhus tox)

(4) سلفر 30 (Sulphur)

(5) ایپس ملیفیکا 30

س۔ چھپاکی کا ہربل (نباتاتی) علاج کیا ہے۔ جو خصوصاً مفرد ادویات کے ذریعہ ہو؟

ج۔ (1) عناب کے اٹھارہ دانے بھگو کر ابال کر بھی اس کا پانی گرم یا ٹھنڈا کر کے پینا گرمی کی چھپاکی

کے لیے بے حد مفید ہے۔یا کسی قابل اعتماد ادارے ہمدرد۔یا قرشی کا شربت عناب پینا مفید ہے۔یہ خون کے جوش کو بٹھاتا ہے۔خون کو صاف اور خارش کو ختم کرتا ہے۔

(2)اگر چھلکا ہرڑ زرد 3 گرام بھی ساتھ شامل کرلیا جائے تو زیادہ فائدہ مند ہوگا۔

(3)شاہترہ (پاپڑہ) 5 گرام جوشا کر گرم یا ٹھنڈا کرکے پینا مفید ہے۔یہ خون کو صاف کرتا ہے۔

(4)خشک املی 30 گرام بھگو کر اس کا پانی نتھار کر چینی ملا کر پینا خون کو تسکین دیتا اور گرمی کی چھپاکی کو ختم کرتا ہے۔اس مقصد کے لیے شربت املی یا شربت سکنجبین بھی خون کے جوش کو بٹھاتا اور گرمی کی چھپاکی کو دور کرتا ہے۔

(5)چکوترا یا کینوں کے رس پانی میں ملا کر یا ان کی سکوائش پینا جوش خون اور چھپاکی کے ازالہ کے لیے حددرجہ مفید ہے۔

(6)گودا املتاس 50 گرام کا پینا یا لعوق املتاس 50 گرام کا پینا پرانی چھپاکی کے لیے مفید ہے۔کسی اچھے ادارے کا تیار کردہ لعوق املتاس استعمال کر سکتے ہیں۔

(7)خشک دھنیا کا سفوف بقدر ایک چمچ چھپاکی کے لیے مفید ہے۔

(8)لسی کو خوب پتلا کر کے پینا گرمی کی چھپاکی کو مفید ہے۔

(9)پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے جسم پر ملنا چھپاکی کو دور کرتا ہے۔

(10)پھٹکڑی اور سرخ گیری برابر مقدار میں پیس کر دھپڑوں پر ملنے سے چھپاکی دور ہو جاتی ہے۔

(11)پسی ہوئی ہلدی کے دو چمچ پانی میں ملا کر رکھ دیں اور اس میں سے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد پیتے رہیں۔

(12)خشک پودینا 25 گرام پانی میں ابال کر چھان کر اس میں چینی ملا کر پینے سے چھپاکی کو آرام آجاتا ہے۔

راجر بیکن

انگریز مفکر اور سائنسدان، راجر بیکن (1214ء تا 1294ء) بابائے سائنس کہلاتا ہے۔وہ پہلا شخص ہے جس نے بنی نوع انسان کو بارود، مشینوں اور ہوائی جہازوں کے امکانات کی خبر دی۔

1266ء میں اس نے پوپ کلیمنٹ چہارم کی تحریک پر اپنی مشہور کتاب اوپس ماجس (Opus Majus) لکھنی شروع کی جو جملہ علوم وفنون کے مبادیات سے متعلق ہے۔مگر 1277ء میں کیتھولک کلیسا نے اسے مجرم قرار دے کر قید میں ڈال دیا۔اس نے جیل ہی میں زندگی کی آخری سانسیں لیں۔

☆☆......☆☆......☆☆

ابن کریم

کچھ ذکر مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب وڑائچ کا

بعض وجود اپنی سادگی اور اخلاص و وفا کی وجہ سے عجیب کشش رکھتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ان کو دیکھ کر سیدنا حضرت مسیح موعود کے وہ بابرکت الفاظ یاد آجاتے ہیں جن میں آپ فرماتے ہیں۔

اے میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو، انہی سرسبز شاخوں میں سے ایک شاخ جو خوب سرسبزی دیکھ کر اور دکھا کر اپنے ازلی رب سے جسے کوئی فنا نہیں ہے جو ازل سے ابدتک ہے کے پاس حاضر ہوگئی ہے۔اور وہ مکرم چوہدری ظفراللہ وڑائچ صاحب ہیں۔نہایت سادہ اور درویش قسم کے درد اور محبت رکھنے والے وجود تھے۔دراز قد اور پھر اوپر سے پگڑی باندھنے کی عادت اس سے شخصیت اور بھی اجلی اجلی اور نکھری نکھری دکھائی دیتی تھی۔پرانی سی سائیکل اس کے ساتھ ایک تھیلا عموماً لٹکا نظر آتا۔ہمارے بعض بزرگوں میں یہ عادت راسخ تھی کہ بازار آتے جاتے تھیلا ضرور ساتھ رکھتے۔سبزی وغیرہ اسی میں ڈال کر لے آتے۔میں سمجھتا ہوں فی زمانہ شاپنگ بیگز کے حوالے سے جو شور پڑا رہتا ہے کہ یہ تلف نہیں ہوتے ان سے آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کا بھی واحد حل یہی ہے کہ ہم عادت بنا لیں کہ گھر سے تھیلا وغیرہ لے کر جائیں۔جب ہمارے پاس سبزی لانے کے لئے انتظام ہوگا تو سبزی والا خوامخواہ تو ہمیں شاپنگ بیگ میں نہیں دے گا ناں۔اس سے آلودگی کا خاتمہ بھی ہوگا اور بچت بھی۔میں نے روزانہ دیکھا ہے دکاندار حضرات ان بیگز کے مہنگا ہونے کا تذکرہ ضرور کرتے ہیں کہ دو سو روپے کلو ہیں جی۔کیا کریں اتنے اخراجات ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مکرم چوہدری صاحب ضلع سرگودھا کے معروف گاؤں چک 9 پنیار سے تعلق رکھنے والے وڑائچ قوم کے معروف زمیندار تھے۔کسی زمانے میں جب کبھی گھوڑا دوڑ ٹورنامنٹ ہوا کرتا تھا وہاں سے ایک بھاری تعداد گھڑسواروں کی آیا کرتی تھی۔

یہ تو قارئین کے علم میں یقیناً ہوگا کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بھی وڑائچ قوم سے تعلق رکھتے تھے۔یہاں قوموں کے تشخص کی نہیں بلکہ ان قوموں کے اخلاص اور انابت الی اللہ کا ذکر مقصود ہے۔

مکرم چوہدری صاحب پنج وقتہ نماز کے پابند تہجد گزار اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والے وجود تھے۔آپ دارالنصر غربی میں رہائش رکھتے تھے۔آپ سے سالہا سال سے شناسائی تھی۔ایک تو ان کے چھوٹے بیٹے مکرم حافظ محمد اقبال صاحب مربی سلسلہ جو عرصہ پندرہ سال مدرسۃ الحفظ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے کہ کسی زمانہ میں ہم ساتھ ہی حافظ کلاس میں پڑھا کرتے تھے۔گو عمر میں وہ مجھ سے چھوٹے تھے مگر حافظ کلاس میں کلاس ایک ہی شمار ہوتی ہے۔ایک تو یہ تعلق دوسرا یہ کہ ان کے تقریباً بالکل سامنے والا مکان کبھی ہمارا ہوا کرتا تھا۔اس حوالہ سے ان سے ہمسائیگی کا تعلق بھی رہا۔ہمیشہ ان کو نہایت شفقت پیار اور محبت سے ملتے دیکھا۔اک عجیب قسم کی اپنائیت اور چاشنی ان میں جھلکتی نظر آتی۔

ایک دفعہ میں ان کے محلّہ میں ایک شاگرد کی تقریب آمین میں شامل ہونے کے لئے گیا ایک دوست کھانے وغیرہ کے بعد اپنے گھر ہمیں لے گئے کہ چلیں چائے پیتے ہیں۔اس کے دوران مکرم چوہدری صاحب نے میرے والد مرحوم مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ کا تذکرہ بڑے ہی اچھے انداز میں کیا۔فرمانے لگے میرا ایک پلاٹ آپ کے مکان کے بالکل ساتھ تھا۔بنیادیں وغیرہ رکھنے کا پروگرام تھا۔میں نے آپ کے والد صاحب کو پیغام بھجوایا کہ آپ آئیں تا باہم مل کر جگہ کی پیمائش وغیرہ کرکے دیوار رکھ لیں۔فرمانے لگے تمہارے والد صاحب نے مجھے جواب بھجوایا کہ چوہدری صاحب بے شک دو فٹ میری طرف دیوار رکھ لیں میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں آپ بلا جھجک اور بلا دھڑک کام شروع کروا دیں مکرم چوہدری صاحب تو میرے والد مرحوم کی خوبی گنوا رہے تھے۔کہ کیسے متوکل اور درویش تھے مگر اس میں مجھے مکرم چوہدری ظفراللہ وڑائچ صاحب کی خوبی اور تقویٰ بھی دکھائی دے رہا تھا۔کیونکہ میرے والد صاحب نے اعتماد بھی تو کیسے بے نفس پر کیا تھا۔جسے واقعتہً دنیا سے کوئی غرض ہی نہیں تھی۔جس نے اپنی زرعی اراضی خلیفہ وقت کی ایک تحریک پر قربان کر دی ہو۔وہ بھلا دوسرے کی چند انچ زمین کا لالچ کب کرے گا۔مکرم چوہدری صاحب فرمانے لگے کہ مجھے 27 سال ہوگئے دارالقضاء میں ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے۔مگر یہ پہلی مثال ہے کہ ایک شخص کہتا ہے کہ مجھے پیمائش سے کوئی غرض نہیں ہے جہاں چاہیں فیتہ رکھ لیں۔لوگ تو انچ انچ جگہ پر مرنے مارنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

مکرم چوہدری صاحب نہایت قابل انسان تھے۔اب آپ دیکھیں کہ 1947ء میں گریجوایشن کر کے بڑی بھرپور زندگی گزاری ایکسائز کے محکمہ میں اچھے منصب پر ڈیوٹی نبھائی جہاں بھی گئے اعلان کروا دیا کہ نہ بددیانتی کروں گا اور نہ ہی بددیانتی کرنے دوں گا۔بڑی جرأت اور دلیری کے ساتھ اپنے مفوضہ فرائض دیانت داری کے ساتھ ادا کرتے رہے۔مجھے آپ کے ساتھ آپ کی ماتحتی میں کام کرنے والے ایک بزرگ نے بتایا کہ آپ کی دیانت داری کا نہ صرف چرچا تھا کہ یہ احمدی ظفراللہ وڑائچ دیانت دار ہے بلکہ اس کا رعب بھی بڑا تھا جس کی وجہ سے نیک فطرت لوگ متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے تھے۔کیونکہ آپ کے ماتحت رشوت وغیرہ ان کے رعب کی وجہ سے نہ لے سکتے تھے اور اس وجہ سے آپ میں بہت کشش تھی۔دعوت الی اللہ کے کسی موقع کو ضائع نہ کرتے۔تعلقات وسیع تھے۔مہمان نواز تھے اور سب سے اہم بات نماز تہجد اور پانچوں نمازوں کے لئے صرف پابند نہیں بلکہ اس کا دوسروں پر اتنا گہرا اثر ہوتا تھا کہ میں خود ان کے اعلیٰ نمونے کی وجہ سے نماز کا پابند ہوا بلکہ اب تو میں ایک بیت میں نماز پڑھانے پر مامور ہوں اور دعاؤں اور انابت الی اللہ دوسری نیکیوں کی طرف مکرم چوہدری صاحب کے نیک نمونہ اور اعلیٰ چال چلن اور اخلاق کی وجہ سے توجہ ہوئی۔

اخبار الفضل کے ایک مضمون میں مرحوم کی دو خوبیوں کا تذکرہ نمایاں رنگ میں کیا گیا تھا۔کہ آپ 1/3 حصہ کے موصی تھے اور صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا یہ نہیں سمجھ لیا کہ جو کرنا تھا کر لیا۔جتنے چندے دینے تھے دے لئے۔جو قربانی کرنی تھی کر لی۔نہیں ہرگز نہیں۔بلکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1976ء میں اشاعت قرآن کریم کے لئے مالی تحریک فرمائی تو آپ نے اپنے حصہ کی زرعی زمین فروخت کر کے اس تحریک میں پیش کر دی۔اس سے ہمیں یہ سب بھی ملتا ہے کہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی آواز پہنچاتے چلے جائیں خدا نے فرشتوں کے ذریعہ زمینیں تیار کی ہوئی ہوتی ہیں جو اپنی زرخیزی کے لئے بیج کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں۔خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی آواز اسی درد اور محبت اور دعاؤں کے ساتھ پہنچاتے چلے جانا چاہئے۔

بہر حال ان چند سطور سے اذکروا موتکم کے حکم کی تعمیل بجا کر ثواب حاصل کرنا مقصود تھا۔خدا کے فضل و کرم سے مکرم چوہدری صاحب کی نسلوں میں خدا نے واقفین زندگی پیدا کر دئے ہیں اللہ کرے وہ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عاشقانہ رنگ میں بے لوث ہو کر خدمت دین کرنے والے بن جائیں۔مجھے یوں لگا جیسے جھنڈا دوڑ میں ایک دوڑنے والا دوسرے کونے میں کھڑے ہونے والے کے ہاتھ میں جھنڈا تھما دیتا ہے بالکل اسی طرح جماعت کی خدمت کرنے والے نسل در نسل یہ پیغام دیتے چلے جاتے ہیں یہ جھنڈا تھماتے جاتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق کہا جا سکتا ہے۔

بلھے شاہ اساں مرنا ناہیں
گور پیا کوئی اور ہے

یعنی ایسے لوگ مرا نہیں کرتے ان کی خوبیاں اور نیکیاں زندہ رہا کرتی ہیں اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے عبیداللہ علیم کیا خوبصورت تمنا باندھتے ہیں

مرے خدا مجھے وہ تاب نے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سنائی دے

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جون 2009ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ

مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب مرحوم 5 جون 2009ء کو 91 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، دعا گو اور تہجد گزار نیک خاتون تھیں۔ نظام جماعت اور خلافت سے محبت واخلاص اور وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ نہایت خوش مزاج اور نرمی سے گفتگو کرنے والی بااخلاق اور ہر ایک سے ہمدردی سے پیش آتی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں آپ نے چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب انچارج ٹرکش ڈیسک اور خاکسار (منیر احمد جاوید) کی پھوپھی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ استانی بلقیس جہاں صاحبہ

مکرمہ استانی بلقیس جہاں صاحبہ زوجہ مکرم نواب شجاعت حسین شاہ صاحب 18 جون 2008ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت قریشی محمد عثمان صاحب کی بیٹی اور پیدائشی احمدی تھیں۔ قادیان میں 1930ء سے 1945ء تک حضرت اماں جی بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ رہیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعا گو خاتون تھیں۔ مالی تحریکات اور چندہ جات میں شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔

مکرم رانا محمد دین صاحب

مکرم رانا محمد دین صاحب گرم حمام والے ربوہ 17/مارچ 2009ء کو وفات پاگئے۔ آپ ربوہ کے اولین باسیوں میں سے تھے۔ آپ کو خلفائے احمدیت کے بال کاٹنے کا شرف بھی حاصل تھا۔ جب تک ربوہ میں جلسہ سالانہ منعقد ہوتا رہا کئی سال کھانا پکانے کی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ نمازوں کے پابند اور چندہ جات میں باقاعدہ تھے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب نیروبی کینیا 5 جون 2009ء کو طویل علالت کے بعد 92 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت ولایت شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ یوکے میں قیام کے دوران قریباً 9 سال جلنگھم کینٹ کے صدر رہے۔ بعدازاں کینیا چلے گئے اور وہاں بھی مختلف رنگ میں جماعتی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ کو کینیا میں دو بیوت الذکر تعمیر کروانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم رفیع احمد شاہ صاحب کارکن شعبہ ضیافت یو۔کے کے والد اور مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت یو۔کے کے چچا تھے۔

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب شیزان فیکٹری لاہور 30 دسمبر 2008ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نہایت نیک، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی خدمات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ جماعتی پروگراموں اور جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر مہمانوں کیلئے ریفریشمنٹ اور اپنے خرچ پر گاڑیوں کا انتظام کیا کرتے تھے۔ مرحوم نہایت ہنس مکھ اور ہر کسی کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ نہایت محبت وعقیدت کا تعلق رکھتے تھے اور مرکز اور عہدیداران سے بھی محبت سے پیش آتے تھے۔

مکرمہ برکت بی بی صاحبہ

مکرمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم سلطان احمد صاحب جڑانوالہ 84 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور جماعتی جلسوں میں شامل ہونے والی دیندار اور مخلص خاتون تھیں۔ بیماری کے باوجود آخری دنوں تک بیت الذکر میں جمعہ ادا کرتی رہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ مکرم ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تھیں۔

مکرم مبارک احمد شاد صاحب

مکرم مبارک احمد شاد صاحب کراچی 13 مارچ 2008ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو پشاور اور کراچی میں مختلف جماعتی خدمات کا موقعہ ملا۔ تقسیم ہند کے وقت قادیان سے احمدیوں کے انخلاء کے وقت بھی خدمت کی توفیق پائی۔ خلفاء کے ساتھ محبت وعقیدت کا خاص تعلق تھا۔ آپ 313 رفقاء میں شامل حضرت حافظ نبی بخش صاحب کے نواسے اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے خالہ زاد بھائی تھے۔ مرحوم نے جوانی میں ہی نظام وصیت میں شمولیت اختیار کی۔

مکرم میاں مبارک علی صاحب

مکرم میاں مبارک علی صاحب لاہور 9 مارچ 2009ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ جماعت میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ پیرانہ سالی کے باوجود دو سال تک بلاناغہ بیساکھیوں کے سہارے خدمت کیلئے حاضر ہوتے رہے۔ سلسلہ سے والہانہ محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم نہایت شریف النفس، منکسر المزاج، کم گو اور غرباء کی مدد کرنے والے تھے۔

مکرمہ فاخرہ نصرت صاحبہ

مکرمہ فاخرہ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم شہزاد احمد صاحب کینیڈا اپنی فیملی کے ساتھ قادیان زیارت کے لئے گئی ہوئی تھیں کہ 9 مئی 2009ء کو دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئیں۔ مرحومہ مخلص، ہمدرد، خدمت گزار اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔ خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کو دلی لگاؤ تھا۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتیں اور یتیموں اور بیواؤں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ مہمان نوازی کا وصف بھی آپ میں نمایاں طور پر موجود تھا۔ ان کی تواضع کی فکر میں اپنی تکلیف اور بیماری تک کو بھول جایا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

مکرم محمد رفیق صدیق صاحب

مکرم محمد رفیق صدیق صاحب ابن مکرم مولوی محمد صدیق امرتسری صاحب مرحوم طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں وفات پاگئے۔ مرحوم نے کچھ عرصہ جامعہ میں بھی تعلیم حاصل کی مگر گھر کے نامساعد حالات کی وجہ سے آپ تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے اور آپ کو مجبوراً نوکری کرنی پڑی۔ نیک طبع، ملنسار اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب مینیجر رسالہ خالد وتشحیذ الاذہان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی محترم رانا نثار احمد خان صاحب ساکن بلڑی شاہ کریم ضلع ٹنڈو محمد خان کے داماد مکرم محمد سحق صاحب کراچی کا سول ہسپتال کراچی میں گردے کا کامیاب آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے ان کے چھوٹے بھائی مکرم محمد ہارون صاحب نے اپنا گردہ دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنا خاص فضل وکرم فرماتے ہوئے ہر دو مریضان کو جلد از جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور فعال لمبی زندگی عطا کرے۔

مکرم قیصر محمود صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم شیخ شریف احمد طارق صاحب راجن پور چند دن سے بوجہ یرقان شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد ابراہیم صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ شدید بیمار ہیں گردوں اور معدہ میں تکلیف ہے۔ پہلے لیہ پھر فیصل آباد میں علاج ہوتا رہا مگر افاقہ نہیں ہوسکا۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کروایا گیا ہے۔ ان کے دونوں گردے 50% کام نہیں کر رہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

بازیافتہ نقدی

ایک صاحب کو کچھ نقدی گری ہوئی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو اپنی نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

میگنا کارٹا

انگلستان کے بادشاہ رچرڈ اول (رچرڈ شیر دل) کی موت کے بعد 27 مئی 1190ء کو اس کا بھائی جون (1167ء تا 1276ء) انگلستان کا بادشاہ بنا۔ وہ صلیبی جنگوں کے دوران رچرڈ کی غیر موجودگی میں بھی حکومت کرتا رہا تھا۔ مگر نہ وہ بہادر تھا اور نہ ہی قابل منتظم، ظلم، خودغرضی اور ناانصافی اس کے رگ و پے میں سرایت کرچکی تھی۔ اسی لئے امراء نے اسے انصاف سے حکومت کرنے یا تخت سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنا چاہا۔

اب جون نے انصاف سے حکومت کرنے کا عہد کیا اور بطور سند ایک اقرار نامہ لکھ دیا جس پر اس نے 15 جون 1215ء کو دستخط کئے۔ یہی عہد نامہ ''میگنا کارٹا'' کہلاتا ہے۔

میگنا کارٹا کی 63 دفعات میں ان کے ذریعے امراء، رعایا اور بادشاہ سبھی کے فرائض متعین کر دیئے گئے اور ان پر پابند رہنے کا حتمی وعدہ کیا گیا۔ میگنا کارٹا کے ذریعے بادشاہ اور عوام سب پر قانون کی بالادستی قائم ہوگئی۔ اس کے بعد کوئی بادشاہ کسی پر ظلم کی ہمت نہ کرسکا اور نہ ہی عام شخص کو عدالتی تحقیقات کے بغیر سزا دی جاسکی۔

ماٹو شوریٰ 2009-10ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب فضل عمر ہسپتال

موسم گرما میں پھلوں اور سبزیوں کے حوالہ سے بعض احتیاطی تدابیر

☆ خربوزہ، تربوز، کھیرا، تر وغیرہ بازاروں میں عموماً کاٹ کر برف کی سلوں پر ٹھنڈا کر کے بیچا جاتا ہے اور لوگ گرمی کی شدت سے مجبور ہو کر وہیں کھڑے ہو کر کھاتے ہیں۔

☆ ان پھلوں کے اندر چونکہ شکر اور پانی کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے جو جراثیم کے پیدا ہونے اور بڑھنے میں ممدومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ بازار کے گردوغبار اور مکھیوں سے آلودہ ماحول میں پیٹ رجگر کی بیماریوں، پیچش، گیس، ہیضہ، ٹائیفائیڈ وغیرہ کے جراثیم ان کٹے ہوئے پھلوں میں شامل ہوتے رہتے ہیں اور ان کے کھانے والوں میں فوری بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

☆ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کھلی جگہوں پر بازاروں اور سکولوں کے آگے اس طریق سے کھانے والی اشیاء کو بیچنا اسی لئے منع کیا جاتا ہے اور کمیٹی ر بلدیہ کے ہیلتھ انسپکٹرز کی ڈیوٹی میں شامل ہے کہ آج کل خصوصی طور ان اشیاء کو بغیر احتیاطی تدابیر کے بیچنے والوں پر نظر رکھی جائے۔

☆ گھروں میں خربوزہ، تربوز، کھیرا یا کوئی سبزی صاف پانی میں اچھی طرح دھو کر کاٹی جائے بغیر دھوئے انہیں کاٹنے سے چھلکے پر لگے جراثیم فوراً جسم میں داخل ہو کر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور پیٹ میں جا کر بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔

☆ گھروں میں بچا ہوا کھانا یا کٹے ہوئے پھل سبزیاں ٹھنڈی جگہ پر ڈھک کر رکھی جائیں جہاں فریج کی سہولت نہ ہو وہاں صاف برتنوں میں ڈال کر پنکھے کے نیچے پانی میں رکھ دیں تو چند گھنٹے اشیاء محفوظ رہ سکتی ہیں۔

☆......☆......☆

خبریں

جامعہ نعیمیہ لاہور میں خودکش دھماکہ، 6افراد جاں بحق

جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور میں نماز جمعہ کے چند منٹ بعد ایک خودکش حملے سے مدرسے کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز نعیمی اور ان کے قریبی ساتھی سمیت 6/افراد جاں بحق جبکہ 9افراد زخمی ہو گئے۔ حملہ ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے دفتر میں ہوا جس سے دفتر مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ مدرسے کے مہتمم اعلیٰ نماز جمعہ کے بعد مین گیٹ سے ملحقہ دفتر میں آ کر بیٹھے تھے کہ 17 سالہ حملہ آور نے داخل ہو کر خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ خودکش حملے میں 15 سے 20 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔

نوشہرہ، مسجد میں خودکش حملہ 8افراد جاں بحق

نوشہرہ میں مسجد سپلائی ڈپو پر بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے نماز جمعہ کے دوران خودکش حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 8/افراد جاں بحق اور 110 زخمی ہو گئے۔ خودکش حملے سے مسجد کی چھت گر گئی جس کے نتیجے میں متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔ بم ڈسپوزل سکواڈ کے مطابق دھماکے میں تین من دھماکہ خیز مواد اور 40 مارٹر شیل استعمال کئے گئے۔

امریکی ایوانِ نمائندگان نے پاکستان کی امداد تین گنا کرنے کی منظوری دیدی

امریکی ایوانِ نمائندگان نے پاکستان کی امداد تین گنا کرنے کے بل کی منظوری دے دی۔ امداد کا کچھ حصہ فوجی مقاصد کیلئے استعمال کیا جا سکے گا تاہم یہ امداد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی کارکردگی سے مشروط ہوگی۔ بل کے تحت پاکستان کو اگلے پانچ سال میں سالانہ ڈیڑھ ارب ڈالر امداد دی جائے گی۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر حسین حقانی کا کہنا ہے کہ کچھ شقیں انسداد دہشت گردی کیلئے مددگار نہیں، امید ہے کہ امریکی سینیٹ فوجی امداد کیلئے شرائط کو ختم کر دے گی۔

مالی سال 2009-10ء کا وفاقی بجٹ 29 کھرب روپے سے زائد پر مشتمل ہے

مالی سال 2009-10ء کا وفاقی بجٹ 29 کھرب روپے سے زائد پر مشتمل ہے۔ جبکہ ملازمین کی تنخواہوں میں 20 سے 25 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی بجٹ میں متاثرین مالاکنڈ آپریشن کی بحالی اور تعمیر نو کیلئے 50ارب جبکہ ایرا کیلئے 16ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ دفاع کیلئے 3 کھرب 45ارب روپے، توانائی کے بحران پر قابو پانے کیلئے بجلی، گیس اور واٹر سپلائی کیلئے 85ارب روپے سے زائد کے فنڈز مختص کئے جا رہے ہیں جبکہ پبلک ڈویلپمنٹ پروگرام کی مد میں 6 کھرب روپے کی رقم فراہم کی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جون	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:17

ٹوینٹی 20 ورلڈ کپ، سری لنکا نے پاکستان کو 19 رنز سے ہرا دیا

آئی سی سی ٹوینٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مرحلہ کے میچ میں سری لنکا نے پاکستان کو 19 رنز سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے 150 رنز بنائے جبکہ پاکستان مقررہ اوورز میں صرف 131 رنز بنا سکا اور اس کے آٹھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

TUITION
English : Tenses
1 ماہ میں کسی VERB سے 1680 جملے زبانی بنانا سیکھیں
0334-6372030

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

FD-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3